البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز ریویو

30 ستمبر 2020ء کو ختم ہونے والی نو ماہ کی مدت کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے عبوری غیر آڈٹ شدہ مختصر مالیاتی گوشوارے پیش کرنا بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

عالمی وبا کی وجہ سے ہونے والی کساد بازاری نے معیشت کو شدید متاثر کیا ہے۔ جی ڈی پی کی شرح نمو پر برا اثر پڑا ہے جس سے مجموعی ٹیکس والی اور بلا ٹیکس آمدن میں کمی ہوئی، جبکہ حکومتی اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ حکومت عوام کو محرک فراہم کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور صنعتی اور معاشی نمو کو بحال کرنے کے لئے سخت پالیسی اقدامات اٹھا رہی ہے۔

مالی سال 20-2019 میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 78 فیصد کم ہو کر 2.97 بلین امریکی ڈالر رہا جو گذشتہ سال اتنے ہی دورانیے میں 13.4 بلین امریکی ڈالر تھا۔ مالی سال 20-2019 میں دو ماہ کا کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس 0.805 بلین امریکی ڈالر پر مثبت رہا۔ مالی سال 2020 کے دوران ملک کی برآمدات 27.947 بلین ڈالر، جبکہ درآمدات 50.684 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ اگست 2020ء تک کل ترسیلات زر 23.131 بلین ڈالر ریکارڈ کی گئیں، جبکہ گذشتہ سال اسی عرصے میں یہ 21.740 امریکی ڈالر تھیں۔

اگست 2020ء کے دوران اسٹیٹ بینک کے زر مبادلہ کے ذخائر بڑھ کر تقریبا. 12.7412 بلین ڈالر ہو گئے۔ بینکوں کے پاس موجود زر مبادلہ سمیت مجموعی ذخائر 31 اگست 2020ء تک 19.91 بلین ڈالر تک پہنچ گئے۔

مالی سال 2020ء کے دوران اوسط CPI افراط زر 10.7 فیصد رہا جو مالی سال 2019 میں 6.8 فیصد ریکارڈ کیا گیا تھا۔ افراطِ زر میں یہ اضافہ حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے زیادہ قرضے لینے، بجلی، گیس اور ایندھن کی مقررہ قیمتوں میں ایڈجسٹمنٹ، جلد خراب ہو جانے والی اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ اور اہم کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے ہوا۔ 16-2015 کی افراط زر کی نئی بنیاد کے مطابق، ستمبر 2020ء میں CPI میں سالانہ بنیاد پر 9.0 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا، جبکہ یہ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران سالانہ بنیاد پر 11.4 فیصد تھا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے ستمبر 2020ء میں اعلان کردہ مالیاتی پالیسی کے اپنے تازہ ترین بیان میں 7 فیصد پالیسی شرح کو برقرار رکھا ہے۔ 2020ء کے آغاز کے بعد سے پالیسی کی مجموعی شرح میں 625 بنیادی پوائنٹ کی کمی ہوئی ہے۔

بینچ مارک PSX-100 انڈیکس نے جنوری 2020ء میں 43,468 کی بلند سطح کو چھو لیا تھا۔ تاہم، 25 فروری 2020ء کو پاکستان میں پہلے تصدیق شدہ کوویڈ 19 کیس کی خبر کے بعد، انڈیکس 26 مارچ 2020ء تک آہستہ آہستہ 27,046 تک گر گیا (جس دوران لاک ڈاؤن لگانا شروع کر دیا گیا تھا)۔ اسٹاک مارکیٹ نے 2020ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ستمبر 2020ء میں پی ایس ایکس انڈیکس کا 40,571 پوائنٹس پر اختتام کیا۔ بلومبرگ کے اعداد و شمار کے مطابق پی ایس ایکس 100 عالمی سطح پر دوسرا بہترین کارکردگی دکھانے والا انڈیکس بھی بن گیا۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 ستمبر 2020 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2019 (آڈٹ شدہ)	نمو
ڈپازٹس	146.2 ارب روپے	129.7 ارب روپے	12.7%
تمویل (خالص)	81.2 ارب روپے	75.4 ارب روپے	7.7%
سرمایہ کاری	42.4 ارب روپے	24.2 ارب روپے	75.2%
مجموعی اثاثے	179 ارب روپے	162 ارب روپے	10.5%
ایکویٹی	12.9 ارب روپے	12.7 ارب روپے	1.6%

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	جنوری-ستمبر 2020 (ملین روپے)	جنوری-ستمبر 2019 (ملین روپے)	فرق
تمویل، سرمایہ کاری اور پلیسمنٹس پر نفع	10,804	8,957	21%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر نفع	(6,184)	(5,275)	17%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**4,620**	**3,682**	**25%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	509	556	10%
زر مبادلہ سے آمدنی	688	436	58%
سیکیوریٹیز سے منافع۔خالص	166	2	82 گنا
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	35	33	6%
دیگر مجموعی آمدن	**1,398**	**1,027**	**36%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(4,140)	(3,912)	9%
آپریٹنگ منافع	**1,878**	**797**	**136%**
غیر فعال تمویل، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے مختص رقوم	(641)	(567)	(13%)
قبل از ٹیکس منافع	**1,237**	**230**	**438%**
ٹیکسیشن	**(571)**	**(130)**	**339%**
بعد از ٹیکس منافع	**666**	**100**	**566%**

مالیاتی کارکردگی

بینک نے 1,878 ملین روپے کا آپریٹنگ نفع درج کرایا جو گزشتہ سال کی اتنی ہی مدت کے مقابلے میں 136% اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ 666 ملین روپے کا بعد از ٹیکس نفع بھی گذشتہ سال کے مقابلے میں 566 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ آپریٹنگ نفع میں اضافہ بنیادی طور پر اثاثوں کی آمدنی میں 30 فیصد اضافے کا نتیجہ ہے جو ستمبر 2020ء میں بڑھ کر 139 بلین روپے ہو گئے جبکہ ستمبر 2019ء میں یہ 107 ارب روپے تھے۔

بینک کے ڈپازٹس 30 ستمبر 2020ء کو 146 ارب روپے پر بند ہوئے جبکہ 2019ء کے اختتام پر یہ 130 بلین روپے تھے، جو 13 فیصد اضافہ ہے۔

بینک نے بڑھتے ہوئے تمویلی پورٹ فولیو میں محتاط انداز اپناتے ہوئے اپنی خالص تمویل کو 31 دسمبر 2019ء کو درج کرائے جانے والے 75.4 بلین روپے کے مقابلے میں 81.2 بلین روپے پر بند کیا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر خودمختار اور کم خطرے کے تخمینے والی تمویل میں ہوا ہے۔ بینک کی توجہ ایک اعلی معیار اور متنوع تمویلی پورٹ فولیو کی تعمیر پر مرکوز ہے۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے کمائے گئے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں گزشتہ سال اتنی ہی مدت میں 3,682 ملین روپے کے مقابلے میں 4,620 ملین روپے کے ساتھ 25% کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

دیگر آمدن میں گزشتہ سال اتنی ہی مدت میں ریکارڈ شدہ 1,027 ملین روپے کے مقابلے میں 1,398 ملین روپے تک اضافہ ہو گیا، جس کی بنیادی وجہ غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت اور سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل شدہ نفع ہے۔ بینک تجارت اور مشاورتی خدمات سے نان فنڈڈ آمدنی پر توجہ میں اضافہ کر رہا ہے۔

انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 3,912 ملین روپے سے 4,140 ملین روپے تک بڑھ گئے جس کی وجہ بجلی کی زیادہ قیمت، کرایے میں معاہدے کے مطابق اضافہ اور دیگر آپریشنل اخراجات ہیں۔ بینک، لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

اس مدت کے دوران بینک نے غیر فعال اثاثہ جات کے پورٹ فولیو کی مد میں 641 ملین روپے کی اضافی رقم مختص کی جس میں بنیادی طور پر غیر فعال تمویلی پورٹ فولیو کی مد میں مختص 664 ملین روپے، سرمایہ کاری پورٹ فولیو پر اتلاف کی مد میں مختص 34 ملین روپے کی واپسی اور دیگر اثاثہ جات پر مختص 11 ملین روپے شامل ہیں۔ بینک مخصوص پرانے دائمی اکاؤنٹس کو ریگولرائز کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہا ہے اور ہم 2020ء کی آخری سہ ماہی میں رقوم کی واپسی کی توقع کر رہے ہیں۔

کووڈ-19 عالمی وبا

کووڈ-19 فروری 2020ء میں پاکستان پہنچا اور تیزی سے پھیلنا شروع ہو گیا۔ 18 مارچ 2020ء تک، چاروں صوبوں میں کیسز درج کیے جا چکے تھے اور 17 جون 2020ء تک، پاکستان کے ہر ضلع میں کووڈ-19 کا کم سے کم ایک تصدیق شدہ کیس درج کیا جا چکا تھا۔ اس کے ردعمل میں، وفاقی اور صوبائی حکومت دونوں نے وائرس کے پھیلاؤ پر قابو پانے اور اس میں کمی لانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد کیا ہے جس میں مقامی علاقوں میں قرنطینہ لاگو کرنا، پڑوسی ممالک کی سرحدوں کی بندش، بین الاقوامی سفری پابندیاں، اسکول اور یونیورسٹی کی بندش، عوامی تقاریب کی منسوخی اور ممانعت، سماجی فاصلہ برقرار رکھنے کے اقدامات اور ملک بھر میں شہروں اور صوبوں میں مختلف سطح پر لاک ڈاؤن شامل ہیں۔

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سنٹر، پاکستان کے پلیٹ فارم سے کی جانے والی اجتماعی کوششوں نے نہ صرف کیسز کی تعداد کے حوالے سے تمام بین الاقوامی

اندازوں کو غلط ثابت کیا، بلکہ شرح اموات اور کیسز کی تعداد کو بھی کم کیا۔ 12 اکتوبر 2020 کو تصدیق شدہ کیسز کی تعداد 319,317 ہے جبکہ اموات کی تعداد 6,580 ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے یہ کہتے ہوئے پاکستان کی تعریف کی کہ بین الاقوامی برادری کو پاکستان سے یہ سیکھنا چاہیے کہ کووِڈ۔19 عالمی وبا سے کیسے نمٹنا ہے۔ حکومت نے کووِڈ۔19 کی وجہ سے تقریباً 6 ماہ کی بندش کے بعد نافذ ایس او پیز کے ساتھ پاکستان بھر کے تمام تعلیمی اداروں کو دوبارہ کھولنے کا بھی حکم دیا ہے۔ عالمی وبا کے نتیجے میں، قریب مدتی معاشی توقعات خاص طور پر خراب ہوئی ہیں اور مالی سال 2020ء میں نمو کا تخمینہ منفی (0.4 فیصد) ہے۔

بینک ان مشکل اوقات میں بینکاری کی خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے کووِڈ۔19 کی صورتحال کا مسلسل جائزہ لے رہا ہے اور متعدد اقدامات پر عمل درآمد کر رہا ہے۔

☆ کرنسی نوٹوں کے استعمال کو محدود کرنے اور معمول کے لین دین کے لیے صارفین کے برانچ کے دوروں کو محدود کرنے کے لیے متبادل ڈلیوری چینلز (اے ڈی سی) کی خدمات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ ڈیجیٹل بینکنگ (انٹرنیٹ اور موبائل بینکنگ) سے مالی لین دین 2020 کی تیسری سہ ماہی میں 2.4 بلین روپے تک پہنچ گیا، جو 2020 کی دوسری سہ ماہی میں 1.9 بلین روپے تھا، اس طرح ایک سہ ماہی میں 26.3 فیصد کی زبردست نمو ریکارڈ کی گئی۔ 2020 کی تیسری سہ ماہی میں موبائل بینکنگ کے ذریعے کیے جانے والے مالیاتی لین دین میں 25 فیصد اضافہ ہوا ہے، جبکہ اسی عرصے کے دوران انٹرنیٹ بینکنگ کے لین دین میں 11 فیصد اضافہ ہو۔

☆ تمام صارفین کو آئی بی ایف ٹی (انٹر بینک فنڈز کی منتقلی) کی سہولیات کی مفت فراہمی۔

☆ اسٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق صارفین کی درخواست پر موجودہ تمویلی سہولیات کی تشکیل نو اور التوا، واجب الادا اصل رقم کی واپسی ایک سال کے لیے موخر کر دی گئی ہے، تاہم، رعایتی مدت کے دوران واجب الادا منافع کی وصولی/جمع ہونا جاری ہے۔

☆ کاروباروں کے ملازمین کے لیے 3 ماہ کی اجرت اور تنخواہوں کی ادائیگی میں آسانی کے لیے ہماری پروڈکٹس کے مجموعے میں نئی تمویل (ری فائنانس) اسکیم شامل کرنا، جسے دسمبر 2022ء تک واپس ادا کیا جائے گا۔ یہ سہولت اسٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق فراہم کی جا رہی ہے۔

☆ اس مہلک وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لیے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لیے اپنے ملازمین اور صارفین سے گفت وشنید کرنا۔

☆ مختلف جغرافیائی محل وقوع کی شاخوں کے عملے کو بینکاری ضوابط میں حالیہ تبدیلیوں سے آگاہ رکھنے کے لیے آن لائن تربیت کے کلچر کو فروغ دینا۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

30 ستمبر 2020ء کو ختم ہونے والی نو ماہ کی مدت کے دوران بینک نے درج ذیل CSR ایوارڈ جیتا:

☆ ''نویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2020ء'' میں ''کولیبوریشن اینڈ پارٹنرشپ''

مدت کے دوران میں بینک نے شوکت خانم میموریل کینسر ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر لاہور کی طرف سے منعقد کردہ بچوں کی تقریب میں بھی حصہ لیا۔ بینک کی نمائندگی کرنے والے ممبران نے تحائف تقسیم کیے اور کینسر سے صحت یاب ہونے والے مریضوں کے ساتھ مختلف تفریحی سرگرمیوں میں بھی شریک ہوئے۔

مستقبل کی توقعات

ہماری توجہ آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق اور اثاثوں کے معیار پر سمجھوتا کیے بغیر ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے پر مرکوز رہے گی۔ مارکیٹ کے نئے حصوں کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور بینک کی طرف سے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی پر کی گئی سرمایہ کاری سے استفادے کے ذریعے کارکردگی اور پیداواری

صلاحیت میں بہتری لانے کے لیے بھی کوششیں کی جائیں گی۔

عالمی وبا میں کمی اور مقامی طلب کی واپسی کے بعد مالی سال 2021ء میں معیشت کی بحالی متوقع ہے۔تاہم، وائرس کا ارتقا اور بحالی کی رفتار کے بارے میں غیر یقینی صورتحال پاکستانی مصنوعات کی بیرونی طلب کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔ بڑھتے ہوئے قرضے اور جغرافیائی سیاسی تناؤ نے توقعات کو مزید دھندلا دیا ہے۔جی ڈی پی کی متوقع شرح نمو مالی سال 2021ء میں 1.4 فیصد اور مالی سال 2022ء میں 4.1 فیصد ہے۔مالی سال 2021ء میں افراط زر کی شرح 8 فیصد رہنے کی توقع ہے۔اس کے علاوہ، اگلے مالی سال میں ملک کی بے روزگاری کی شرح 5.1 فیصد رہنے کی توقع ہے۔آئی ایم ایف کے اندازوں کے مطابق، مالی سال 2021ء سے مجموعی قرض گھٹنا شروع ہوگا جب کہ یہ مالی سال 2020ء میں جی ڈی پی کے موجودہ 78.6 فیصد سے کم ہو کر 76.1 فیصد رہ جائے گا۔آئی ایم ایف کے اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان کا بجٹ خسارہ رواں مالی سال 2020ء میں جی ڈی پی کے 7.4 فیصد سے آہستہ آہستہ کم ہوگا جو مالی سال 2024ء تک جی ڈی پی کے 2.6 فیصد تک کم ہو جائے گا۔

بینک اپنے صارفین، عملہ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتا کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خاطر خواہ سیال سرمایہ (لیکویڈیٹی) برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔حالیہ برسوں میں بینک کی طرف سے ٹیکنالوجی میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھا کر مارکیٹ کے نئے حصوں کے ہدف بنانے، کسٹمر بیس کو وسیع کرنے اور کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی بھی کوششیں کی جائیں گی۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ کرانا چاہتا ہے۔ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

28 اکتوبر 2020

کراچی